V

SIGN
OF VICTORY

کتب خانہ سرکاری

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالهم و ملکهم

نمبر ۳۰ | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ یکم شعبان المعظم ۱۳۶۱ھ مطابق ۱۵ اگست ۱۹۴۲ء | جلد ۵۵

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	رد بحالی درخواست ... نسبت پنشن ... مقدمات خاندان ... سپاہیان فوج ریاست رامپور ...	۲	۴	منظوری آسامی اکاؤنٹنٹ بر گزیدہ بجائے آسامی کلرک محکمہ زراعت ومنظوری گریڈ انسپکٹران اسٹور و انسپکٹر زراعت	۵
۲	منظوری تجویز بنسبت منتقلی آراضی روش باغ ... دیہات ٹھیکہ برقطعات آراضی برائے تعمیر مکان	۳	۵	منظوری ترقی ... رینک بہ کیڈٹ عبدالسلام خاں صاحب	۵
۳	منظوری تجویز بنسبت عطائے اختیار ... وارنٹ گرفتاری یا تلاشی بسلسلہ تحقیقات رشوت ستانی ملازمان ... صاحب بہادر پولیس۔	۴	۶	تجویز بہ مقدمہ ... دیوالیہ بنام رام پرکاش وغیرہ	۵-۶

آرڈرز آن کونسل رامپور اسٹیٹ۔

۱	منظوری ترمیم قاعدہ (۲۳) قواعد اسلحہ ریاست رامپور ۱۹۴۲ء	۸	۲	منظوری ترمیم قاعدہ (۲۱) ضمن (۱) حرف (ب) قواعد موٹر گاڑیان ریاست رامپور ۱۹۳۶ء	۸

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار ہذا واقع ۹ اگست ۱۹۳۲ء

بار ایسوسی ایشن رامپور اسٹیٹ کے مندرجہ ذیل وکلا نے سپاہیان فوج ریاست رامپور جو فیلڈ پر گئے ہیں ان کے خاندانوں کے مقدمات کی مفت پیروی کے لئے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ ہمایون دولت و اقبال انکی اس رضاکارانہ پیشکش پر اظہار خوشنودی فرماتے ہیں۔ اسٹیٹ پریس سے گزٹ میں اشاعت کی اجازت دیجاتی ہے۔ تاکہ سپاہیان کے اعزا کو اطلاع ہو جائے۔ آرمی ہیڈ کوارٹرس سے آرمی آرڈر جاری کیا جائے اور بغرض اطلاع سپاہیان نقل آرمی آرڈر فیلڈ کو بھیجی جائے۔

۱۔ مولوی محمد عزیز حسن خاں بہادر ایڈوکیٹ۔
۲۔ مولوی سراج الرحمن خاں بہادر ایڈوکیٹ۔
۳۔ بابو سیتا رام اگروال ایڈوکیٹ۔
۴۔ مرزا رشید احسن بیگ وکیل۔
۵۔ مولوی سید فرید الدین وکیل۔
۶۔ محمود الحسن خاں وکیل۔
۷۔ مولوی جلیل الدین وکیل۔
۸۔ مولوی حبیب الرحمن خاں وکیل۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ۔ ایک نقل روبکار ہذا کی اجلاس سے آرمی ہیڈ کوارٹرس کو بھیجی جائے۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- واقع ۹ اگست ۱۹۳۲ء

بعد ملاحظہ رپورٹ تجویز منظور ہے کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسلہ ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر نمبر (۱۶۹)

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض [illegible]

جناب العالی

بتعمیل حکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۲۳ اپریل ۱۹۳۲ء روشن باغ کی سرکاری آراضی متعلقہ محکمہ باغات مندرجہ نقشہ منسلکہ میں برائے تعمیر مکانات رہائشی پٹہ کا مسودہ مثل پلاٹس اسٹیشن روڈ صیغہ مال سے مرتب ہوا ہے جو منسلک ہے بموجب مسودہ ۹۹ سالہ اور مسودہ پٹہ دوامی پلاٹس اسٹیشن روڈ میں معمولی ترمیمات کے علاوہ یہ فرق ہے کہ اسٹیشن روڈ کا پٹہ دوامی ہے اور مجوزہ پٹہ ۹۹ سال کے لئے ہے اور مسودہ اول الذکر میں زرنذرانہ کے تناسب سے کرایہ قائم کیا گیا ہے مسودہ موخر الذکر میں بغیر نذرانہ کے کرایہ تجویز کیا گیا ہے جو صیغہ مال کی رائے میں منفعت بخش ہے۔ لہذا عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ کل رقبہ تقریباً ۱۸ ایکڑ مندرجہ نقشہ منسلکہ محکمہ باغات سے صیغہ نزول کو منتقل فرمایا جائے اور قطعات آراضی بشرائط مندرجہ مسودہ پٹہ منسلکہ ۹۹ سال کے لئے ٹھیکہ پر دیئے جانے کی اجازت عطا فرمائی جائے۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۲ء میں تجویز معروضہ بالا سے اتفاق کیا ہے لہذا ترتیبواً مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے بعد منظوری کارروائی نیلام عمل میں لائی جائے گی۔ زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد۔

ضمیمہ

از قبلہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۱۰ر اگست ۱۹۴۳ء

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل حکم بہادر کو مع مسودہ اشتہار و مسودہ پٹہ کی درج گزٹ کی جائے۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام بخدمت عالیمرتبت صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر مرسل ہوں۔ ۱۰ر اگست ۱۹۴۳ء

دستخط فارعالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مسودہ دستاویز پٹہ

دستاویز ہذا آج بتاریخ   ۱۹۴ء مابین عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر گورنمنٹ رامپور (جن کو آئندہ پٹہ دہندہ کے نام سے موسوم کیا جائے گا) فریق اول۔ ور   ولد   ساکن (جس کو آئندہ پٹہ دار کے نام سے موسوم کیا جائے گا) فریق دوئم۔ بقرار داد ابھی تکمیل ہوئی ہے اور ہوگا کہ فریق دوئم ایک قطعہ آراضی موازی متصل منجملہ مملوکہ و مقبوضہ سرکاری فریق اول سے محض بغرض تعمیر مکان رہائشی حاصل کرنا چاہتا ہے اور فریق اول آراضی مذکور کو برائے مدت ۹۹ سالہ ٹھیکہ پر دینے کے لئے رضامند ہے لہذا اقرار یہ ہے کہ فریقین شرائط ذیل کے پابند رہیں گے

- یہ کہ فریق اول بعد تصدیق پٹہ ہذا آراضی مذکور سے اپنا قبضہ ایک ماہ کی مدت میں ہٹا لے گا اور فریق دوئم کو قابض و متصرف ہونے کی اجازت دے گا۔

- یہ کہ فریق دوئم بشرح   سالانہ ششماہی قسطوں میں بماہ جنوری و جولائی ان مہینوں کی ۱۵ تاریخ تک دفتر نزول میں یا کسی دوسرے دفتر میں جس کے متعلق گورنمنٹ رامپور وقتاً فوقتاً حکم صادر کرے ادا کرے گا۔ پہلی ادائیگی بتاریخ   ۱۹۴ء ہوگی۔ در صورت عدم ادائیگی کرایہ واجب الادا فریق اول کو حق حاصل ہوگا کہ جملہ رقوم مطالبات مع تاوان یا طلبانہ مثل مالگزاری وصول کرے اور یہ بھی حق حاصل ہوگا کہ فریق دوئم کی ذات و جائداد سے وصول کرلے۔

۳۔ یہ کہ فریق دوئم جملہ اقسام ٹیکس (علاوہ مالگزاری اگر کوئی ہو) مطالبات و جمعبندی موجودہ یا جو وقتاً فوقتاً آراضی مذکور یا عمارت پر جو آراضی مذکور پر تعمیر ہے یا کیجائے۔ تشخیص یا عائد ہونے پر ادا کرتا رہے گا

۴۔ یہ کہ فریق دوئم ہر لحاظ سے جملہ امور دربارہ عمارت و دیگر بائی لاز کی جو حدود میونسپل بورڈ رامپور میں اس وقت نافذ ہیں یا آئندہ کئے جائیں پابندی کرے گا

۵۔ یہ کہ فریق دوئم جلد از جلد آراضی مذکور پر مکان رہائشی تعمیر کرے گا اور ایسی مدت کسی صورت میں اختتام جنگ سے تین سال کی مدت سے تجاوز نہیں کرے گی۔ بصورت خلاف ورزی فریق اول کو حق ہوگا کہ وہ فریق دوئم کو آراضی مذکور سے بیدخل کردے اور ایسی صورت میں فریق دوئم ادا شدہ رقم کی واپسی کا مستحق نہ ہوگا۔

۶۔ یہ کہ تعمیر مکان مطابق نقشہ منظور شدہ محکمہ تعمیرات ہوگی اور بغیر اجازت تحریری فریق اول فریق دوئم عمارت میں کسی قسم کی تبدیلی نہ کرے گا اور آراضی مکان کو ایسی حالت میں قائم رکھے گا جو اصول حفظان صحت کے مطابق ہو اور جسکی بابت فریق اول یا دیگر عہدہ دار نامزد کردہ فریق اول کو اطمینان ہو جائے۔

۷۔ کرایہ جو ذریعہ دستاویز ہذا مقرر ہوا ہے اُسکی بابت پٹہ دہندہ کو استحقاق ہوگا کہ ہر تیس سال کی مدت کے ختم پر کرایہ میں اضافہ کریں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ کسی صورت میں

مقررہ کرایہ پچیس فیصدی سے زائد کا اضافہ نہ ہوگا۔

۸۔ فریق دوم بغیر کسی تحریری اجازت عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر یا دیگر با اختیار عہدہ دار یا جماعت کے جسکو گورنمنٹ رامپور مقرر کرے آراضی مذکور پر کھدان بجز ضروریات عمارت نہ کرے گا

۹۔ یہ کہ فریق دوم کو دوران میعاد ٹھیکہ مکان و آراضی متعلقہ کے رہن و بیع و دیگر طور پر منتقل کرنے کا حق حاصل ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے انتقال کا داخل خارج عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر یا کسی دیگر عہدہ دار کے دفتر میں جس کو فریق اول نامزد کریں باضابطہ درج کرانا ہوگا اور فیس داخل خارج حسب قاعدہ ادا کرنا ہوگی۔

۱۰۔ یہ کہ وارثان و قائم مقامان فریق دوم شرائط مندرجہ دستاویز پٹہ ہذا کے مثل فریق دوم پابند رہیں گے اور انکو وہی حقوق حاصل ہوں گے جو فریق دوم کو اس وقت حاصل ہیں۔

۱۱۔ یہ کہ آراضی مذکورہ پر جس قدر درختان ایستادہ ہیں ان کا حسب قاعدہ مروجہ تخمینہ مرتب کرا کر فریق اول فریق دوم کے ہاتھ انکی ابتدعاریہ فروخت کر دے گا جسکے بعد اس کو ان کی قطع و برید کا اختیار حاصل ہوگا۔

۱۲۔ الفاظ "پٹہ دہندہ" و "پٹہ دار" جو اس دستاویز میں استعمال کئے گئے ہیں وہ بلحاظ سیاق عبارت پٹہ دہندہ کی صورت میں انکے جانشینان و منتقل الیہم اور پٹہ دار کی صورت میں انکے ورثا مہتمان و منتظمان و قائم مقامان و دیگر اشخاص جن کو بذریعہ انتقال یا دیگر طریق پر حقوق متعلقہ آراضی حاصل ہوں شامل ہیں۔

ضمیمہ

تفصیل آراضی۔ ایک قطعہ آراضی تعدادی ....

چاٹ نمبر ...... واقع .... ریاست رامپور

حدود اربعہ

۱۔ شرقی
۲۔ غرب
۳۔ شمال
۴۔ جنوب

فریقین نے برضامندی اپنے دستخط بتاریخ .... ثبت کئے ہیں۔

حکم :- واقع ۱۰ اگست ۱۹۳۲ء

بموجب آرڈر تجویز منظور ہے کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس بھیجے جائیں۔
آرڈر نمبر ۱۸۲ دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض میرساند

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ کمیشن تحقیقاتی متعلق انسداد رشوت و تمتع ناجائز مقرر شدہ بحکم اجلاس ہمایوں مسلسلہ ۵ امئی ۱۹۳۰ء نے ۱۹۳۰ء تا ۱۹۳۲ء تک کی کارروائی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ کسی ملازم کے خلاف رشوت ستانی وغیرہ کی شکایت موصول ہونے پر ایسی حالتیں کہ تلاشی اور گرفتاری کی اجازت افسر متعلق سے حاصل کیجائے ملازم مذکور کو رقم وغیرہ کے علحدہ کرنیکا کافی موقع ملسکتا ہے جسکے باعث مادی شہادت کا امکان نہیں رہتا لہذا اس امر کی قوی ضرورت محسوس کیجاتی ہے کہ ایسے معاملات کی تحقیقات کے سلسلہ میں حسب ضرورت ملازم کی تلاشی یا گرفتاری کے وارنٹ جاری کرنیکا اختیار خانبہادر اکرام حسین صاحب بہادر سکریٹری کمیشن مذکور کو جو سپرنٹنڈنٹ پولیس سی آئی ڈی ہیں عطا فرمایا جائے وارنٹ کے اجرا کے بعد حتی الامکان افسر متعلق کو جلد سے جلد اطلاع دیجایا کریگی۔ بنابراں تجویز مصرحہ بالا قابل منظوری ہے اسٹیٹ کونسل نے بھی جلسہ منعقدہ ۳ اگست ۱۹۳۲ء میں تجویز مذکورہ بالا سے اتفاق کیا ہے لہذا ارقیمہ دستہ عرض ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت اقبال جاوید باد

ضمنی
ترقیمہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۳۲ء

ARMY ORDERS

BY

GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR.

Rampur, 8th August, 1942.

With effect from the 6th August, 1942, Hon'ble Major Hori Lall Varma is promoted to the Honorary Rank of Lieutenant Colonel in the Rampur State Forces.

(*Sd.*) **HIS HIGHNESS,**
GENERAL,
Nawab of Rampur.

Original to be kept in the Army Head Quarters, and copies forwarded to:—

1. Hon'ble Chief Minister,
2. Hon'ble Military Secretary,
3. Hon'ble Minister for Law Offices and Legislation.
4. Hon'ble Household Secretary.
5. Assistant Military Secretary.
6. Sadar for record.
7. State Press for publication in the State Gazette.

Dated Rampur the 13th August 1942

It is hereby ordered that "NISHAN-I-IQBAL", the Rampur Durbar order, shall in future be worn after the British Decorations.

(*Sd.*) **HIS HIGHNESS,**
GENERAL,
Nawab of Rampur.

Original to be kept in Army Headquarters, and copies forwarded to :-

1. Col. Nawabzada Haji Syed Jafar Ali Khan Bahadur.
2. Hon'ble Chief Minister.
3. Hon'ble Revenue & Finance Minister.
4. Hon'ble Home Minister.
5. Hon'ble Minister in-charge Legislature.
6. Hon'ble Chief Medical Officer.
7. Hon'ble Military Secretary.
8. Hon'ble I. G. of Police.
9. Hon'ble Household Secretary.
10. Assistant Military Secretary.
11. Ijlas-i-Humayun, for record.
12. State Press for publication in the State Gazette.

حکم :- واقع ۱۰ اگست ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ دفتر زراعت کی آسامی کلرک کے بجائے اکاؤنٹنٹ کی آسامی بگریڈ ۴۰-۲-۵۰ منظور کیجاتی ہے۔ اور منشی جلد علی انسپکٹر آف اسٹورز و انسپکٹر زراعت کا گریڈ ۵۰-۵-۷۰ ماہوار منظور کیا جاتا ہے۔ کاغذات عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

آرڈر نمبر ۱۶۲

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میر ساماں

جناب عالی

عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ جناب ڈائرکٹر بہادر محکمۂ زراعت نے دفتر زراعت کی آسامی کلرک ۳۵ روپیہ ماہانہ کے بجائے اکاؤنٹنٹ کی آسامی بگریڈ ۴۰-۲-۵۰ اور انسپکٹر آف اسٹورز منشی عبدالحی کی مشاہرہ واری کے لئے نئی گریڈ عہدہ انسپکٹر زراعت ۵۰-۵-۷۰ ماہوار کا گریڈ تجویز کرتے ہوئے صراحت کی ہے کہ منشی عبدالحی سائنس کے گریجوئٹ ہیں اور بلحاظ تعلیم انسپکٹران زراعت کے مساوی ہیں۔ اور ان کے متعلق نہ صرف محکمۂ زراعت کے مختلف اداروں کے اسٹاک اور حسابات کی جانچ کا کام ہے۔ بلکہ حسابات کا رکھنا بھی ہے۔ نیز ان خدمات کے علاوہ وہ انسپکٹر زراعت کا کام بھی انجام دے رہے ہیں اور جھتریا فارم ٹریننگ اسکول و تقسیم تقاوی وغیرہ کی خرید خدمات ان کے سپرد ہیں۔ سابق افسران کی رائے میں بھی ان کی خدمات پسندیدہ رہی ہیں۔ لہذا تجویز ہے کہ منشی عبدالحی انسپکٹر آف اسٹورز کو ۵۰-۵-۷۰ ماہوار کا گریڈ بلحاظ قابلیت و خدمات عطا فرمایا جائے۔ ہر دو ملازمان کی رقم بیشی بجٹ میں منظور ہو چکی ہے۔ صیغۂ فائنانس کو اس تجویز سے اتفاق ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۰ جولائی ۱۹۲۲ء میں اکاؤنٹنٹ دفتر زراعت کی آسامی بگریڈ ۴۰-۲-۵۰ منظور کئے جانے سے اتفاق کرتے ہوئے منشی عبدالحی کے بارہ میں تجویز کیا کہ کونسل کی رائے میں انسپکٹر آف اسٹورز کا عہدہ تمام ہی جسکے لئے عہدہ انسپکٹر زراعت کا گریڈ منظور کیا جائے لیکن چونکہ نامبردہ انسپکٹر آف اسٹورز کے علاوہ انسپکٹر زراعت بھی ہیں اور عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی رائے ہے کہ انکا کام کسی صورت سے دیگر انسپکٹر زراعت سے جو زراعت میں ڈگری یافتہ ہے کم نہیں۔ لہذا کونسل کو نامبردہ کا گریڈ ۵۰-۵-۷۰ ماہوار منظور کئے جانے سے اتفاق ہے۔ لہذا ترقیخواہ مستدعی ہے کہ تجویز بالا ہمایوں سے حکم منظوری شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

ضمیمہ

زرخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔ مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۲۲ء

حکم :- واقع ۱۳ اگست ۱۹۲۲ء

بموجب رپورٹ کیڈٹ عبدالسلام خاں کو ۱۳ اگست ۱۹۲۲ء سے سیکنڈ لفٹننٹ رینک پر ترقی دیجانا منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ آرمی آرڈر جاری کیا جائے۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعد عرض — میر ساماں

جناب عالی

کیڈٹ عبدالسلام خاں صاحب سیکنڈ رامپور مرتضی انفنٹری آفیسرس ٹریننگ اسکول مہو سے ٹریننگ ختم کر کے رامپور واپس آگئے ہیں۔ کورس ۱۰ اگست ۱۹۲۲ء کو ختم ہوا۔

زرخواہ مستدعی ہے کہ کیڈٹ عبدالسلام خاں صاحب کو ۱۳ اگست ۱۹۲۲ء سے سیکنڈ لفٹننٹ رینک پر ترقی عطا فرمائی جائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

زرخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔ مورخہ ۱۳ اگست ۱۹۲۲ء

تجویز اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

تجویز بہ　　　　واقع ۱۷ راگست ۱۹۳۲ء

رادھے رمن دیوالیہ سائل مع مولوی سراج الرحمٰن خاں صاحب بہادر ایڈوکیٹ و مولوی عبدالمجید خاں ایڈوکیٹ

بنام

رام پرکاش و مادھو رام و دیویندر چندر ریسیور جائداد دیوالیہ مع مولوی سید آل حسن و مولوی اکرام عالم ایڈوکیٹان۔ منجانب رام پرکاش و مولوی سید فیض الدین ایڈوکیٹ منجانب مادھو رام۔

درخواست دادرسی بنا راضی تجویز عدالت بنچ ہائیکورٹ بصیغہ نگرانی مورخہ ۸ رجون ۱۹۳۲ء نسبت اجازت مقرر کئے جانے ثالث برائے تقسیم جائداد دیوالیہ۔

جن واقعات کی بنا پر یہ دادرسی ظہور پذیر ہوئی ہے وہ مختصراً یہ ہیں کہ رادھے رمن سائل نے عدالت سول جج میں درخواست دیوالیہ پیش کی۔ اور اسمیں بیس ہزار روپیہ کا قرضہ بذمہ بارطال و دیگر قرضخواہان کا ظاہر کیا۔ ۲۰ ر نومبر ۱۹۲۹ء کو رادھے رمن عدالت سول جج سے دیوالیہ قرار دیا گیا۔ عدالت سول جج نے دیویندر چندر وکیل کو بتاریخ ۲۲ ر نومبر ۱۹۳۰ء ریسیور مقرر کیا۔ ریسیور مذکور نے ۱۵ ر دسمبر ۱۹۳۰ء کو رپورٹ پیش کی کہ درخواست رادھے رمن دیوالیہ بغرض تقسیم جائداد ذریعہ فیصلہ ثالث مجھے وصول ہوئی۔ اگر عدالت کے نزدیک مناسب متصور ہو تو حکم مقرر کئے جانے ثالث کا فرمایا جائے۔ دفعہ ۵۹ قانون دیوالیہ کے تحت ثالث مقرر ہو سکتا ہے ۱۰ راسمیں بوقت تقسیم نیلام میں سہولت ہوگی۔ اور قرضخواہان بھی بار عدالت سے محفوظ رہیں گے۔ میری رائے میں مناسب ہے کہ ثالث مقرر کر دیا جائے۔ اس رپورٹ کے وصول ہونے پر عدالت سول جج نے بعد سماعت بحث وکلا فریقین ریسیور کو تحت دفعہ ۵۹ قانون دیوالیہ اجازت نہیں دی۔ اس حکم کی ناراضی سے ہائیکورٹ میں اپیل دائر ہوا۔ عدالت اپیل نے حکم عدالت ابتدائی منسوخ کر کے ریسیور کو ثالث مقرر کئے جانے کی اجازت دی۔ اس تجویز کی ناراضی سے بنچ ہائیکورٹ میں نگرانی دائر ہوئی۔ عدالت بنچ ہائیکورٹ نے نگرانی منظور کی اور تجویز عدالت اپیل منسوخ کر کے حکم عدالت ابتدائی بحال رکھا۔ عدالت بنچ ہائیکورٹ کی ناراضی سے رادھے رمن دیوالیہ نے اجلاس ہمایوں میں دادرسی دائر کی۔

بحث وکلا فریقین سماعت ہوئی۔ یہ معاملہ نزاعی صرف دفعہ ۵۹ قانون دیوالیہ کی تعبیر سے متعلق ہے ہم نے عدالتہائے ماتحت کی تجاویز کو بغور ملاحظہ کیا۔ ان تجاویز کے ملاحظہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عدالت ابتدائی اور عدالت بنچ ہائیکورٹ (بصیغہ نگرانی) نے معاملہ نزاعی کو صحیح قانونی نقطۂ نظر سے طے نہیں کیا ہے۔ بہت سے غیر متعلق امور اس کارروائی میں شامل کر دیئے گئے جسکی وجہ سے صحیح نتیجہ اخذ نہ ہو سکا۔ اس معاملہ نزاعی کی قانونی صورت نہایت سادہ و صاف ہے جب کوئی شخص عدالت سے دیوالیہ قرار دیا جاتا ہے تو دیوالیہ کے قرضوں کے ادا کرنے کی غرض سے عدالت ایک ریسیور مقرر کرتی ہے۔ اور ریسیور کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ دیوالیہ کی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ سے روپیہ فراہم کر کے اسکے قرضہ جات کو ادا کرے۔

چنانچہ رسیور کو دیوالیہ کی جائیداد کے فروخت یا رہن یا کسی دیگر انتظام سے روپیہ فراہم کرنا ہوتا ہے تاکہ دیوالیہ کا قرض ادا ہو سکے اسی بنا پر قانون دیوالیہ نے رسیور کو تحت دفعہ ۵۹ اختیارات عطا کئے ہیں جنکے منجملہ انکو تحت ضمن (ح) نزاعات کو باجازت عدالت تصفیہ میں دینے کا اختیار ہے دفعہ ۵۹ قانون دیوالیہ کی ضمن ہائے الف و ب میں جو دیوالیہ کی جائیداد کے فروخت یا تکمیل رسیدات کے متعلق ہیں بغیر اجازت عدالت انکو اختیارات حاصل ہیں لیکن ضمن ہائے ج لغایتہ ط کی کارروائیوں کے لئے عدالت کی اجازت کی ضرورت ہے ۔ اس معاملہ میں رسیور نے تحت ضمن (ح) دفعہ مذکور دیوالیہ کی خاندانی مشترکہ جائیداد بذریعہ تقرر ثالث تقسیم کئے جانے کی اجازت چاہی اسی ضمن کے تحت کارروائی کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ قرضخواہان دیوالیہ لازمی طور پر فریق ہی ہوں ۔ نسبت ہی صورتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں مابین رسیور و دیگر اشخاص نزاع ہو اور اس نزاع کو باجازت عدالت سپرد ثالثی کیا جائے ۔ دفعہ ۵۹ قانون دیوالیہ کے ضمن (د) کے مطابق رسیور دیوالیہ کی جائیداد کی نسبت کوئی نالش یا دوسری قانونی کارروائی یا انکی جوابدہی کر سکتا ہے اس معاملہ میں رسیور چند امور انجام دے سکتا ہے بحوالہ دیوالیہ کے حصہ جائیداد کو نیلام کردے یا انکو بذریعہ عدالت تقسیم کرائے ۔ اگر رسیور یہ مناسب خیال کرے کہ پہلے جائیداد دیوالیہ تقسیم ہو جائے بعدہٗ انکو نیلام کرے تو انکو ایسی صورتیں یہ حق حاصل ہے کہ وہ باجازت عدالت تقسیم جائیداد کا دعوی کرے یا دیگر شرکاء جائیداد سے بیرون عدالت [illegible] ثالثی تقسیم کرا دے ۔ ایسی صورتیں کہ رسیور یہ مناسب خیال کرتا ہے کہ عدالتیں دعوی تقسیم دائر کرنیکے بجائے دیوالیہ کی جائیداد کسی ثالث کے ذریعہ تقسیم کرائی جائے تو انکو تحت دفعہ ۵۹ قانون دیوالیہ

عدالت سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا ۔ یہ ظاہر ہے کہ وہ ایسی تقسیم کی اجازت سوائے ضمن (ح) دفعہ مذکور کے اور کسی طریقہ سے حاصل نہیں کر سکتا ہے اگر عدالت ابتدائی اور عدالت جج ہائیکورٹ (نگرانی) کی رائے کے مطابق ضمن (ح) مذکور کو صرف دیوالیہ اور انکے قرضخواہان کے مابین نزاعات کی حد تک محدود کر دیا جائے تو مذکورہ بالا کارروائیوں کی اجازت کے متعلق کوئی حکم قانونی تحت قانون دیوالیہ باقی نہیں رہتا ۔ علاوہ ازیں دفعہ مذکور میں ایسے الفاظ نہیں ہیں جو ضمن (ح) کو صرف دیوالیہ اور اسکے قرضخواہان ہی سے متعلق اور محدود کرتے ہوں ۔ عدالت کو [illegible]

[illegible]

حکم ہوا کہ

[illegible] ہو کر تجویز عدالت اپیل بحال رہے ۔ خرچہ فریقین بذمہ فریقین رہے ۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پر نور حاکم اقبالہم و ملکہم

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر نمبر ۱۸۶ ۔ واقع ۹ راگست ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ راگست ۱۹۲۲ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بایں خلاصہ پیش ہوئی کہ بموجب قاعدہ (۲۳) قواعد اسلحہ ریاست رامپور ۱۹۲۲ء ہر لائسنس کی تجدید کی اطلاع عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو دینا ضروری ہے۔ اب تک یہ عمل رہا ہے کہ ہر لائسنس کی منظوری و اخراج کی اطلاع بغرض تکمیل فہرست پولیس متعلقہ، عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو ارسال کیجاتی ہے۔ اور لائسنس میں اسلحہ کی کمی یا بیشی ہونے پر بھی عالی مرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی خدمت میں تحریر کیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں سالانہ تجدید کی اطلاع کا بھی ارسال کیا جانا کار سرکار میں غیر ضروری اضافہ کا باعث ہوگا۔ لہذا بنظر سہولت کار مناسب معلوم ہوتا ہے کہ قاعدہ (۲۳) قواعد اسلحہ ریاست رامپور ۱۹۲۲ء کی موجودہ عبارت کے بجائے مندرجہ ذیل عبارت منظور کیجائے۔

قاعدہ (۲۳) "بر وقت عطا و اخراج لائسنس زیر قواعد ہذا حاکم عطا و خارج کنندہ لائسنس کو لازم ہوگا کہ اطلاع حکم دربارہ عطا و اخراج لائسنس عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کو دے۔ اور بشرط ضرورت بروقت تجدید یا عطائے لائسنس عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی تحریری رائے حاصل کرے"۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز ترمیم معروضہ بالا کی منظوری دیجاتی ہے۔ اس سال کل لائسنسداران کی مکمل فہرست عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی خدمت میں دارالانشاء سے ارسال کیجائے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا بغرض اشاعت بہ گزٹ سپرنٹنڈنٹ صیغہ طباعت کے پاس مرسل ہو۔ اصل کاغذات بعد اشاعت ڈپٹی سکریٹری صاحب دارالانشاء کی خدمت میں ارسال کئے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر نمبر ۱۸۷ ۔ واقع ۹ راگست ۱۹۲۲ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ راگست ۱۹۲۲ء میں عالیمرتبت صاحب منسٹر بہادر انچارج صیغہ پولیس کی تجویز بایں خلاصہ پیش ہوئی کہ قاعدہ (۴) ضمن (۱) حرف (ب) قواعد موٹر گاڑیاں ریاست رامپور ۱۹۲۲ء میں لفظ "حروف" کے بعد بجائے "آر۔ آر" کے "آر۔ پی۔ آر" کی ترمیم قابل منظوری ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب صراحت بالا ترمیم مجوزہ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذ متعلقہ سپرنٹنڈنٹ صاحب صیغہ طباعت کے پاس مرسل ہو۔ حکم ہذا کی ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ بعد اشاعت اصل کاغذات دفتر ہذا میں ارسال کئے جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل